جنوبی ایشیا کے لئے نوجوانوں کا تصور:

نوجوانوں کیلئے چیلنج:

اگر میں اپنے ملک کا صدر/وزیر اعظم ہوتا تو جنوبی ایشیا کے بارے میں میرا تصور کیا ہوتا؟ کے موضوع پر 5 منٹ کی ویڈیو

ردِ عمل:

افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے 198 نوجوانوں نے ساؤتھ ایشیا کے لیے جرات مندانہ اور متاثر کن وژن کی ویڈیوز کے ساتھ جواب دیا۔ ذیل میں دی گئی وژن 198 ویڈیوز میں شامل جذبات اور وژن کی عکاسی کرتی ہے!

پورے جنوبی ایشیا کے نوجوانوں کے بیان کیے گئے تصورات کا کولیج جنوب ایشیائی لوگوں کی امنگوں اور حکمت عملیوں کی نمائندگی کرتا ہے جس کے ذریعے ہم باہم تعاون پر مبنی مستقبل کے حصول کے لیے غور کر سکتے ہیں۔

جنوبی ایشیا کے لئے نوجوانوں کا وژن:

1: جنوبی ایشیا قدرتی طور پر سرحدوں کے بغیر ہے۔ لہذا، ہمیں سرحدوں کو نافذ کرنے کی بجائے ایک ایسے بقائے باہمی میں شامل ہونا چاہیے جو معاشی، سیاسی، سماجی اور ثقافتی خطوط پر استوار ہو۔

2: ہمیں ایسے مستقبل کے لیے مضبوط بنیادیں استوار کرنی ہوں گی جن کی بنیاد خطے کی ترقی اور تعلیم پر ہو۔
اس مقصد کے لیے ہمیں ملکی روزگار میں اضافے، سیکھنے کے مقامی ادارے بنانے، طلبہ کے تبادلے کے علاقائی پروگراموں اور ڈیجیٹل اسکول نیٹ ورک میں سرمایہ کاری پر توجہ دینی چاہیے۔

3: ہم اس سچائی کو تسلیم کرتے ہیں کہ امن کے لیے بات چیت، آزادی، دوسرے ملکوں میں آنے جانے اور عوام سے عوام کے درمیان سفارت کاری کی ضرورت ہے۔ اسکی بدولت ممالک کے درمیان موجودہ تنازعات کے پرامن حل کو بھی فروغ ملے گا۔

4: اس اصول کو فوقیت دینے سے ہمیں بحران کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرنے میں بھی آسانی ہوگی جیسا کہ ماحولیاتی تباہی، جو ہمارے سروں پر لٹک رہی ہے، اس سے نبٹنے میں مدد ملے گی۔ یہ ہمارے اجتماعی مستقبل کا مرکز بھی ہے، جس کے لیے فوری اور ٹھوس حل کی ضرورت ہے۔

5: ہمیں دریاؤں کے لئے مشترکہ پروگرام، علاقائی سطح پر توانائی کے اخراج میں کمی کے منصوبوں اور توانائی کے متبادل ذرائع کے بارے میں بہت سنجیدہ ہونا پڑے گا۔

6: جنوبی ایشیائی اقتصادی اتحاد کے ذریعے اقتصادی نظام کیلئے مشترکہ وژن کی بھی ضرورت ہے۔ یہ قومی سطح پر اقتصادی ترقی کے لئے موزوں ماڈل کی نشاندہی اور انکے بارے میں مطلع کرے گا، ان ماڈل کی قیادت تعلیم یافتہ، ایک دوسرے سے جڑے ہوئے اور جدت پسند نوجوان کر رہے ہونگے۔

7: جنوبی ایشیائی ممالک کے درمیان ویزہ پالیسی اور دیگر سرحدی معاملات میں نرمی اور سمندر کے ذریعے رابطے آزاد تجارت کو فروغ دیں گے، جس کی بنیاد تسلط کی بجائے برابری پر ہوگی۔

8: جنوبی ایشیائی تنظیم برائے علاقائی تعاون (سارک) کی بحالی انہی تصورات کی ایک مثال ہے۔

جنوبی ایشیا کے لیے نوجوانوں کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری اقدامات:

- نوجوانوں کو اس طرح کے پلیٹ فارم فراہم کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں، انہیں دہرایا جانا چاہیے۔
- ایک رہنما کی حیثیت سے احساس ذمہ داری کا تصور بظاہر دور دراز کے مسائل کو سامنے اور ہمارے گھروں کے قریب لاتا ہے۔ اس سے نوجوانوں کو ایک بڑی اور گہری حقیقت کو سمجھنے کا حوصلہ ملتا ہے، تاکہ وہ اس حقیقت میں ہونے والی تبدیلی کی نشاندہی کر سکیں اور ہماری دنیا کو برقرار رکھنے، بہتر بنانے اور تبدیل کرنے کے لیے مل جل کر کام کریں۔

آیئے ایک دوسرے کو منقسم پڑوسیوں کے طور پر دیکھنا چھوڑ دیں اور متحد خاندانوں کے طور پر کام کرنا شروع کریں... کوئی ملک چھوٹا نہیں ہے، بس شراکت داری مضبوط ہونی چاہئے ہے۔ نہ لوگ غریب ہیں، نہ کوئی ملک غریب ہے، صرف ایسی صلاحیتیں ہیں جنکو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

مرتب کردہ:
کبیر راؤ- انڈیا
شیر عباس- پاکستان